اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِی عِلْمًا نَافِعًا وَاسِعًا عَمِیُقًا

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِی رِزْقًاوَاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا
مُّبَارَکًا مِّنْ عِنْدِكَ

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِی حَیَاةَ سَعَادَةٍ وَّمَوْتَ شَهَادَةٍ

سورۃ الحجرات 49 بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ آیت 9

وَاِنْ طَائِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْ
بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ
اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

قرآن ہاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ) 24 محمدی پارک، سانده خورد، سانده روڈ، لاہور۔ 0300-4733774

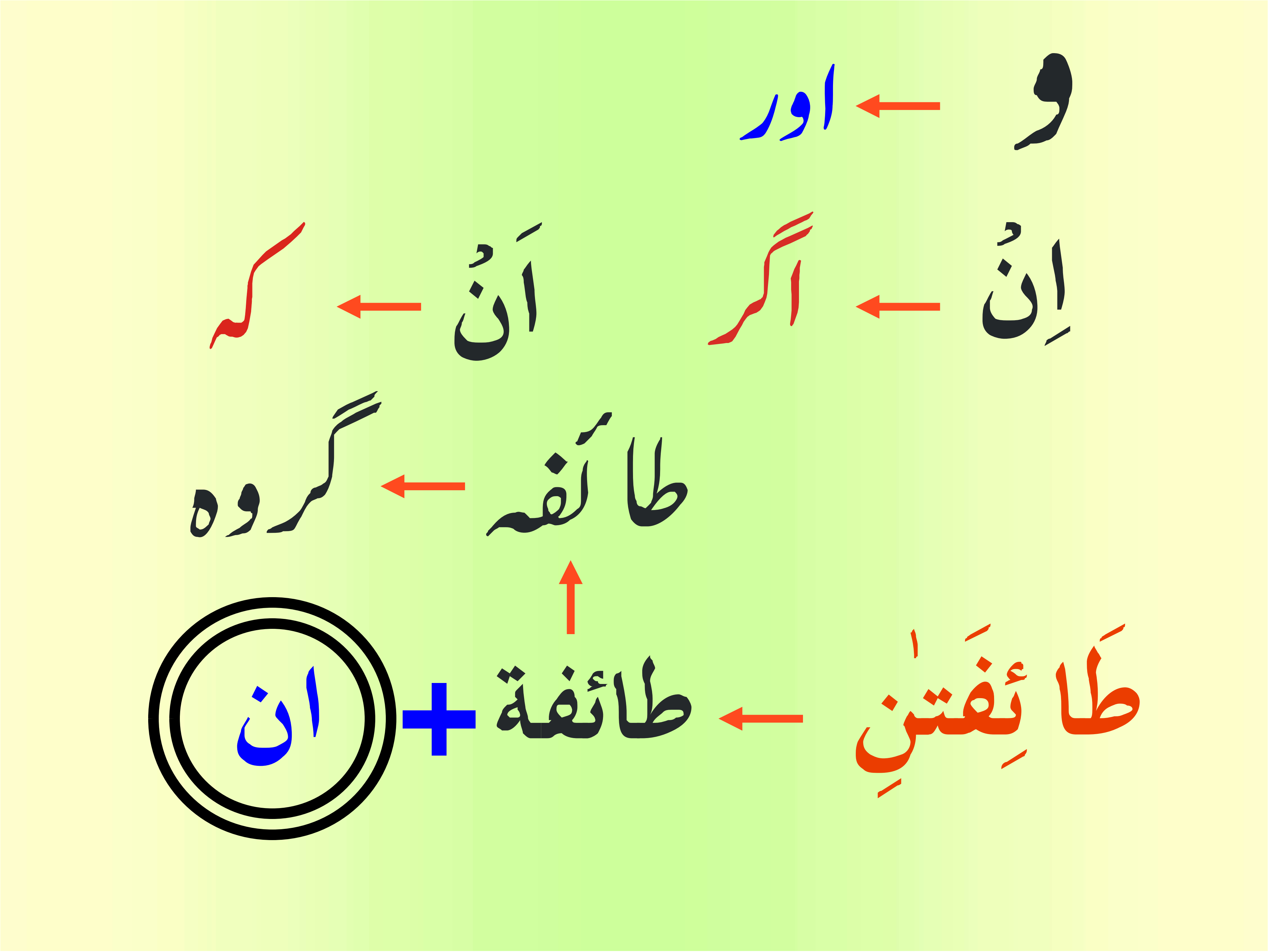

وَ ← اور
اِنْ ← اگر
اَنْ ← کہ
طائفہ ← گروہ
طَائِفَتٰنِ ← طائفة + ان

طَائِفَتٰنِ ← طائفة + ان ← دو

جمع کی علامت	مثنیٰ یا تثنیہ کی علامت
وا	ا
ون	ان
ینَ	ین

اور اگر ین پر زبر آجائے تو یہ جمع کی علامت ہوتی ہے۔

کسی کلمے کے آخر پر آجائے تو عدد میں دو یعنی مثنیٰ یا تثنیہ کی علامت کو ظاہر کرتا ہے

طَا ئِفَتٰنِ ← طائفة + ان ← دو

طائفة ← طا ئفہ ← چھوٹا گروہ

طَا ئِفَتٰنِ ← دو چھوٹے گروہ

طائفة	سب سے چھوٹا گروہ	فرقةٌ	فرقہ
فيهٔ	طائفة سے بڑا گروہ	حزبٌ	جماعت
شيعةٌ	فيهٔ سے بڑا گروہ	قومٌ	قوم
برهه	شيعةٌ سے بڑا گروہ	ملةٌ يا امةٌ	ملت یا امت

مِنَ ← سے

جمع کی علامت

↑

اَلْمُؤْمِنِيْنَ ← ال + مومن + ین ← مومن

↓ ↓

اسم جنس　مومن　اردو میں مستعمل ہے۔

وَاِنْ طَائِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اوراگرمومنین کے دوگروہ

اِقْتَتَلُوْا ← اِقْتَتَلَ + وا ← جمع کی علامت

فَعَلَ ← اس نے فعل کیا ← اِفْتَعَلَ ← انہوں نے باہم فعل کیا

قَتَلَ ← اس نے قتل کیا ← اِقْتَتَلَ ← انہوں نے باہم قتال کیا

جتنے کلمات اِفْتَعَلَ کے وزن پر ہیں ان میں اشتراک کے معنی پائے جاتے ہیں۔ جیسے اِشْتَرَكَ

اِقْتَتَلُوْا ← انہوں نے باہم قتال کیا

وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اقۡتَتَلُوۡا

اگر مومنوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں

جمع کی علامت

فَاَصْلِحُوْا ← فـ + ا + صْلِحُ + وا

فـ ← پس
ا ← امر
صْلِحُ ← اصلاح (درستگی)

فَاَصْلِحُوْا ← پس تم سب صلح کروادو

ضمائر معرفہ ہوتے ہیں

اسم معرفہ　　　اسم نکرہ

بَیْنَهُمَا ← بین + هما → هما هما هم هن ہ

درمیان　　　دونوں

دو اسم ساتھ ساتھ ہوں پہلا اسم نکرہ ہو اور دوسرا اسم معرفہ ہو

تو ترجمہ کرتے ہوئے کا　کے　کی کا اضافہ کرتے ہیں

بَیْنَهُمَا ← دونوں کے درمیان

فَاِنْ ← فَ + اِن ← پس اگر

پس ↓ اگر ↓

بَعَثُ ← بَعَ + ثُ

کلمے کے آخر پر **ت** چار طرح سے آتی ہے۔

کلمے کے آخر پر (ت) چار طرح سے آتی ہے۔

تُ ← غائب مونث کی علامت (وہ مونث)

تُ ← متکلم کی علامت (میں)

تَ ← مخاطب مذکر کی علامت (آپ مذکر)

تِ ← مخاطبہ مونث کی علامت (آپ مونث)

مثال

كَتَبَ + ـتُ ← كَتَبَتُ ← اس ایک مونث نے لکھا

كَتَبَ + ـتُ ← كَتَبْتُ ← میں نے لکھا

كَتَبَ + ـتَ ← كَتَبْتَ ← تو ایک مذکر نے لکھا

كَتَبَ + ـتِ ← كَتَبْتِ ← تو ایک مونث نے لکھا

بَغَتُ ← بَغَ + تُ ← وہ گروہ بغاوت کرے

بَغَ ← باغی

تُ ← غائب مونث کی علامت

زیادتی اور ظلم کرنے والا

بَغَتُ ← اس ایک مونث نے بغاوت کی

اِحْدٰهُمَا ← احد + هما ← احد کی مونث ہے احدی

ایک دونوں ← دونوں میں سے ایک

عَلَی ← پر، اوپر ← علی الاعلان، علیٰ ہذا القیاس

اَلْاُخْرٰی ← اخر + یٰ ← مونث

دوسرا آخر کا عکس ہے اوّل

فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰی

پس اگر ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے

فَقَاتِلُوْا ← ف + قاتل + وا

ف ← پس

قاتل ← قتال کرو

وا ← جمع کی علامت

فَقَاتِلُوْا ← پس تم سب قتال کرو

اَلَّتِیُ ← جو گروہ

طائفة عربی میں مونث ہے اس لیے **اَلَّتِیُ** کا لفظ استعمال ہوا

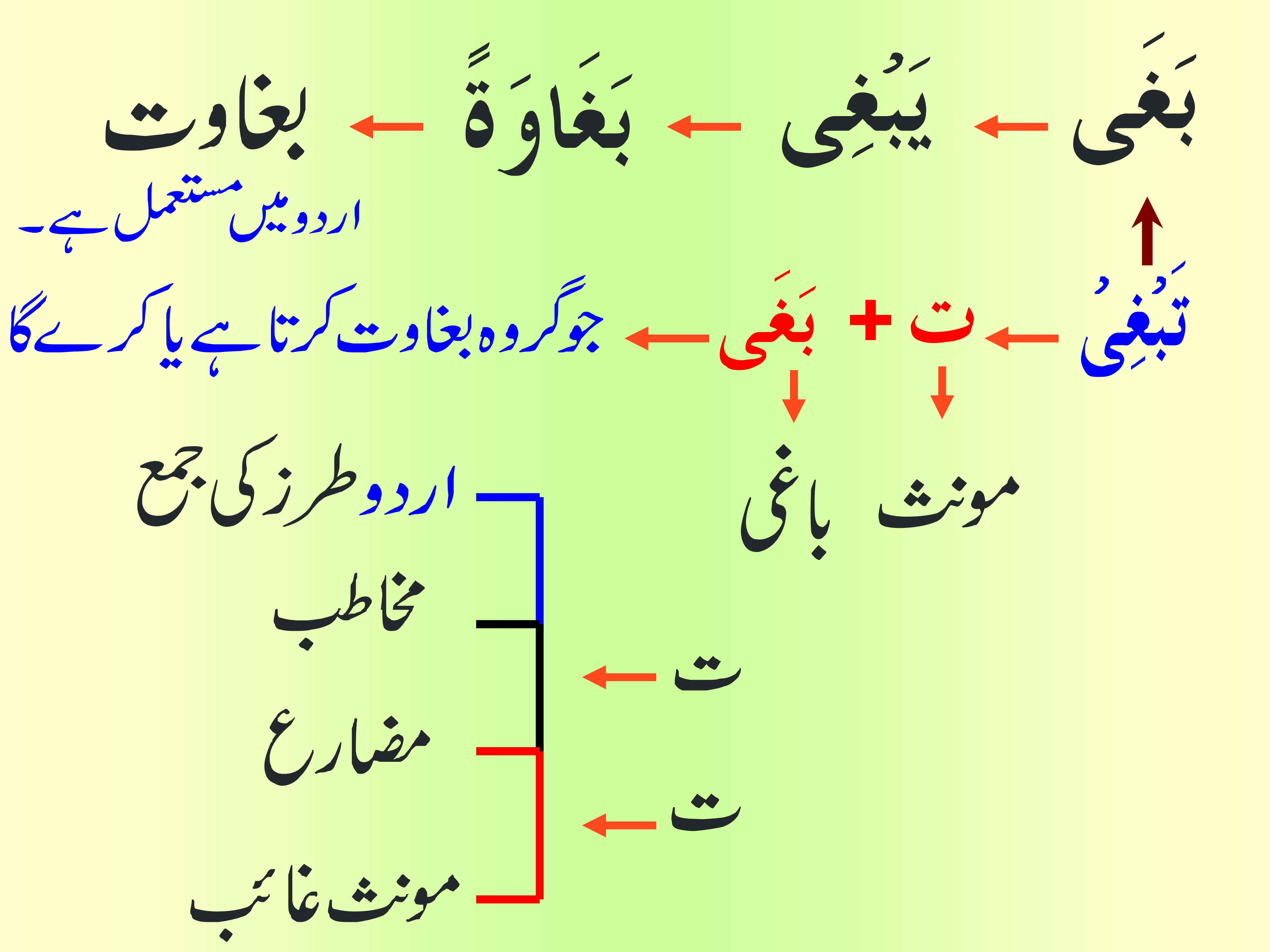

بَغَی ← یَبْغِی ← بَغَاوَۃً ← بغاوت
اردو میں مستعمل ہے۔
تَبْغِی ← ت + بَغَی ← جو گروہ بغاوت کرتا ہے یا کرے گا
مونث
باغی
اردو طرز کی جمع
مخاطب
مضارع
مونث غائب
ت
ت

فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ

پس اس گروہ سے لڑو جو بغاوت کرتا ہے۔

حَتّٰی ← یہاں تک کہ

تَفِیْءَ ← ت + فِئی ← وہ گروہ پلٹ آئے

ت ← مونث کی علامت

فِئی ← فآء ← فیرآ ← واپس آئے

فیرآ ← پنجابی میں مستعمل ہے۔

اِلٰی ← کی طرف

اسم نکرہ | اسم معرفہ

اَمۡرِ اللّٰہِ ← امر + اللہ ← اللہ کے حکم

حکم | اللہ

دو اسم ساتھ ہوں پہلا اسم نکرہ ہو اور دوسرا اسم معرفہ ہو
تو ترجمہ کرتے ہوئے کا کے کی کا اضافہ کرتے ہیں

دونوں کلمات اردو میں مستعمل ہیں

حَتّٰى تَفِىٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ

یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئیں

فَاِنْ ← ف + اِنْ ← پس اگر

پس اگر

فَآءَتْ ← فَآءَ + تْ ← پس وہ گروہ واپس پلٹ آئے

فیر آئے (پلٹ آئے) علامت مونث

فَاَصْلِحُوْا ← ف + ا + صلح + و ا

پس | امر | صلح | جمع کی علامت

فَاَصْلِحُوْا ← پس تم سب صلح کروادو

بَيْنَهُمَا ← دونوں کے درمیان

کے ساتھ

بِالعَدُلِ ← ب + ال + عدل ← عدل کے ساتھ

اردو میں مستعمل ہے۔

خاص عدل

↓

جھگڑوں کو نبٹانے کے لیے اللہ نے جو قوانین بنائے ہیں

فَاَصْلِحُوْا بَیْنَھُمَا بِالْعَدْلِ

پس ان دونوں گروہوں کے درمیان

عدل کے ساتھ صلح کروادو

وَ ← اور بمعنی نصف نصف کرنا، برابر برابر کرنا

اَقْسِطُوْا ← ا + قسط + وا ← انصاف کرو

امر انصاف جمع کی علامت

وَاَقْسِطُوْا اورتم سب انصاف کرو

إِنَّ اللّٰهَ ← بیشک اللہ تعالیٰ

يُحِبُّ ← ی + حب ← وہ پسند کرتا ہے

فعل مضارع کی علامت ← ی

حب ← اردو میں مستعمل ہے۔

يُحِبُّ ← وہ محبت کرتا ہے یا کرے گا

تُحِبُّ ← تو محبت کرتا ہے یا کرے گا

أُحِبُّ ← میں محبت کرتا ہوں یا کروں گا

نُحِبُّ ← ہم محبت کرتے ہیں یا کریں گے

اَلْمُقْسِطِيْنَ ← ال + م + قسط + ین

خاص — والا — انصاف — جمع کی علامت

اَلْمُقْسِطِيْنَ ← انصاف کرنے والے

اگر کلمے کا آغاز "م" کے کلمے سے کریں (مطیع) تو مراد ہوگی اطاعت کرنے والا

اسی طرح قسط بمعنی انصاف اور مقسط سے مراد انصاف کرنے والا اور المقسط سے

مراد حقیقی انصاف کرنے والا اور اَلْمُقْسِطِيْنَ حقیقی انصاف کرنے والے۔

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔

قرآن ھاؤس سوسائٹی (رجسٹرڈ) 24، محمدی پارک، سانده خورد، سانده روڈ، لاہور۔ 0300-4733774

وَاِنْ طَائِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا فَاِنْ
بَغَتْ اِحْدٰهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِىْٓءَ
اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ
وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ

اور اگر مومنین کے دو گروہ آپس مین لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروادو اور پھر اگر ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے گروہ کے خلاف لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کروادو۔ انصاف کرو بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں